## سوال

(02) دوران غسل وضوٹوٹ جانے کا حکم

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر کوئی غسل کرتے وقت سر میں بھی خلال کرلے لیکن ابھی تک جسم کے دائیں اور بائیں پانی نہ بہایا ہو اور ہوا خارج ہو جائے یا پیشاب کرلے تو کیا وہ دوبارہ سے شرمگاہ دھوئے گا اور وضو کر کے سر کا خلال کرے گا یا صرف دائیں بائیں پانی بہا کر آخر میں وضو کرلے۔ اور اگر غسل خانے میں پانی جمع نہ ہوتا ہو اور فوراً نکل جاتا ہو تو کیا باہر آکر دوبارہ پاؤں دھونے کی ضرورت ہے۔؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

صورت مسؤلہ میں دوبارہ وضو کرنا پڑے گا، کیونکہ پہلا وضو ختم ہو چکا ہے۔ لیکن شرمگاہ کو دھونے کی ضرورت نہیں ہے، لیکن اگر پیشاب کیا ہو تو پھر پیشاب کی وجہ سے شرمگاہ کو بھی دھوئے گا۔

اگر وضو کرتے وقت پہلے ہی پاؤں دھولئے ہوں اور غسل خانہ صاف ہو تو باہر نکل کر دوبارہ پاؤں دھونے کی ضرورت نہیں ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

# فتاویٰ علمائے حدیث

## کتاب الطہارہ جلد 2